صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ہفتہ 19 دسمبر 2015ء 7 ربیع الاول 1437 ہجری 19 فتح 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 288

ہفتہ 19 دسمبر 2015ء

ٹھاٹھیں مارتا سمندر

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: میرے سامنے گزشتہ امتیں پیش کی گئیں۔ میں نے دیکھا کہ کسی نبی کے ساتھ چھوٹا سا گروہ ہے کسی کے ساتھ ایک دو آدمی ہیں اور کسی کے ساتھ کوئی بھی نہیں پھر ایک انبوہ عظیم حضرت موسیٰؑ کی امت کا دکھایا گیا۔ پھر میں نے ایک افق سے دوسرے افق تک لوگوں کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر دیکھا اور مجھے بتایا گیا کہ یہ میری امت ہے۔ ان میں ستر ہزار لوگ ایسے ہیں جو بغیر حساب اور باز پرس کے جنت میں داخل ہوں گے۔

(صحیح بخاری کتاب الرقاق باب ید خل الجنة حدیث 6059)

مناقب عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

بزبان حضرت مسیح موعود

فیوض وبرکات:

میرا یہی مذہب ہے کہ جس قدر فیوض اور برکات کوئی شخص حاصل کر سکتا ہے اور جس قدر تقرب الی اللہ پاسکتا ہے وہ صرف اور صرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی اطاعت اور کامل محبت سے پاسکتا ہے ورنہ نہیں۔ آپؐ کے سوا اب کوئی راہ نیکی کی نہیں۔

(لیکچر لدھیانہ صفحہ 12)

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ہمارے سید و مولیٰ (اس پر ہزار سلام) اپنے افاضہ کے رو سے تمام انبیاء سے سبقت لے گئے ہیں۔

(چشمہ مسیحی صفحہ 57)

ہمارے نبی ﷺ کی معرفت انسانی فطرت کے انتہا تک پہنچی ہوئی ہے۔ (حقیقۃ الوحی صفحہ 156)

آنحضرت ﷺ کی نبوت کا زمانہ قیامت تک ممتد ہے اور آپ خاتم الانبیاء ہیں۔ (چشمہ معرفت صفحہ 90)

خدانما نبی ﷺ:

دنیا میں کروڑہا ایسے پاک فطرت گزرے ہیں اور آگے بھی ہونگے لیکن ہم نے سب سے بہتر اور سب سے اعلیٰ اور سب سے خوب تر اس مرد خدا کو پایا ہے جس کا نام ہے محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ (چشمہ معرفت صفحہ 301)

پس ہم نے ایک ایسے نبی کا دامن پکڑا ہے جو خدا نما ہے کسی نے یہ شعر بہت ہی اچھا کہا ہے:

محمدؐ عربی بادشاہ ہر دو سرا — کرے ہے روح قدس جس کے در کی دربانی
اسے خدا تو نہیں کہہ سکوں پہ کہتا ہوں — کہ اس کی مرتبہ دانی میں ہے خدا دانی

ہم کس زبان سے خدا کا شکر کریں جس نے ایسے نبی کی پیروی ہمیں نصیب کی جو سعیدوں کی ارواح کے لئے آفتاب ہے جیسے اجسام کے لئے سورج۔ وہ اندھیرے کے وقت ظاہر ہوا اور دنیا کو اپنی روشنی سے روشن کر دیا وہ نہ تھکا نہ ماندہ ہوا جب تک کہ عرب کے تمام حصہ کو شرک سے پاک نہ کر دیا۔ وہ اپنی سچائی کی آپ دلیل ہے کیونکہ اس کا نور ہر ایک زمانہ میں موجود ہے اور اس کی سچی پیروی انسان کو یوں پاک کرتی ہے کہ جیسا ایک صاف اور شفاف دریا کا پانی میلے کپڑے کو۔ کون صدق دل سے ہمارے پاس آیا جس نے اس نور کا مشاہدہ نہ کیا اور کس نے صحت نیت سے اس دروازہ کو کھٹکھٹایا جو اس کے لئے کھولا نہ گیا۔ (چشمہ معرفت صفحہ 302)

میں اس کے رسول پر دلی صدق سے ایمان لایا ہوں اور جانتا ہوں کہ تمام نبوتیں اس پر ختم ہیں اور اس کی شریعت خاتم الشرائع ہے...... خدا اس شخص سے پیار کرتا ہے جو اس کی کتاب قرآن شریف کو اپنا دستور العمل قرار دیتا ہے اور اس کے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو درحقیقت خاتم الانبیاء سمجھتا ہے اور اس کے فیض کا اپنے تئیں محتاج جانتا ہے پس ایسا شخص خدا تعالیٰ کی جناب میں پیارا ہو جاتا ہے۔

(چشمہ معرفت صفحہ 340)

حضور انور کا اختتامی خطاب

جلسہ سالانہ قادیان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ سالانہ قادیان سے مورخہ 28 دسمبر 2015ء کو اختتامی خطاب ارشاد فرمائیں گے۔ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر یہ خطاب براہ راست نشر کیا جائے گا۔ اس پروگرام کے اوقات پاکستانی وقت کے مطابق درج ذیل ہوں گے۔

نشریات کا آغاز: 2:45pm
جلسہ قادیان کی جھلکیاں: 2:55pm
خطاب حضور انور: 3:30pm

احباب اس خطاب سے خود بھی استفادہ کریں اور دوسروں کو بھی تاکید کریں۔

دو نفلوں کی تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے 3 دسمبر 2010ء کے خطبہ جمعہ میں احمدی احباب کو روزانہ دو نوافل ادا کرنے کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا:

پس ان حالات میں دنیا بھر کی جماعتوں کے تمام افراد کو میں خاص طور پر اپنے مظلوم اور تکلیف اور مشکلات میں گرفتار بھائیوں کے لئے دعاؤں کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کم از کم دو نفل روزانہ صرف ان لوگوں کیلئے ہر احمدی ادا کرے جو احمدیت کی وجہ سے کسی بھی قسم کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ جو ظالمانہ قوانین کی وجہ سے اپنی شہری اور مذہبی آزادیوں سے محروم کر دیئے گئے ہیں۔ اسی طرح جماعتی ترقی کے لئے بھی خاص طور پر دعائیں کریں۔ پس اگر ہر احمدی اپنے دل کی بے چینی کو خدا تعالیٰ کے حضور پہلے سے بڑھ کر پیش کرے گا تو خود مشاہدہ کرے گا کہ اللہ تعالیٰ کے پیار کی نظر اس پر کس طرح پڑ رہی ہے پہلے سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ ان کو اپنے حصار میں لے لے گا۔

(روزنامہ الفضل 18 جنوری 2011ء)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ...... مطبع: ضیاء الاسلام پریس ...... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ ...... قیمت 5 روپے

خطبہ نکاح

مورخہ 16 مارچ 2013ء بمقام: بیت الفضل لندن

بیان فرمودہ: سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ

تشہد و تعوذ اور مسنون آیات قرآنیہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اس وقت میں چھ نکاحوں کا اعلان کروں گا۔ جس میں سے چار تو (مربیان) سلسلہ یا جامعہ احمدیہ میں پڑھنے والے وہ بچے ہیں جو مربی (-) بن کر نکلیں گے اور دو وہ ہیں جن کا تعلق خاندان حضرت مسیح موعود سے ہے۔ پس ان دو کو بھی خاص طور پر یاد رکھنا چاہئے کہ یہ خاندان کا تعلق اس وقت تک ہے جب تک کہ ان لوگوں میں نیکی اور تقویٰ قائم ہے۔ جب تک کہ اس کا حق ادا کرنے والے ہیں ورنہ صرف ایک خونی رشتہ ہونے سے تعلق قائم نہیں ہو جاتا۔

پس یہ اس بات کو ہمیشہ یاد رکھیں کہ یہ جو رشتے قائم ہونے والے ہیں ان میں بھی آپس میں وہ تعلق پیدا ہونا چاہئے جس کا اظہار حضرت مسیح موعود اپنی جماعت کے لئے فرماتے رہے اور اسی طرح جو (مربیان) سلسلہ ہیں وہ بھی یاد رکھیں کہ واقف زندگی ہیں اور انہوں نے دنیا میں (دعوت الی اللہ) اور تربیت کے لئے اپنے آپ کو پیش کیا ہے۔ پس اس لحاظ سے ان کو کوشش بھی کرنی چاہئے اور وہ اعلیٰ معیار حاصل کرنے کی ضرورت ہوگی جو ایک واقف زندگی کا ہونا چاہئے اور جس کی توقع حضرت مسیح موعود نے ہم سے کی ہے۔ اللہ کرے کہ یہ قائم ہونے والے رشتے اپنی اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے والے ہوں اور ان کی آئندہ آنے والی نسلیں بھی نیک اور صالح ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: پہلا نکاح عزیزہ بارعہ طاہر بنت مکرم پیر محی الدین طاہر صاحب کا ہے جو کہ عزیزم حسن احمد ابن مکرم شکیل احمد صاحب آسٹریلیا کے ساتھ پچیس ہزار آسٹریلین ڈالر پر طے پایا ہے۔ عزیزہ بارعہ طاہر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے نواسے کی بیٹی ہے اور پوتی کی بیٹی ہے اور پیر محی الدین پیر اکبر علی صاحب کی نسل سے ہیں۔ انہوں نے حضرت مسیح موعود یا خلافت ثانیہ میں شاید بیعت کی تھی۔ یہ ملتان کا مشہور خاندان ہے۔ اسی طرح عزیزم حسن احمد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی پوتی کا بیٹا ہے اور والد کی طرف سے ڈپٹی محمد شریف صاحب جماعت کے ایک بزرگ تھے، (رفیق) تھے، ان کی نسل میں سے ہے۔ لڑکی اور لڑکے دونوں کے وکیل یہاں ہیں۔ مکرم سید محمد احمد صاحب اور مکرم مرزا عمر احمد صاحب۔

حضور انور نے فرمایا: دوسرا نکاح عزیزہ ثنیہ مبارکہ بنت مکرم پیر محی الدین صاحب کا ہے جو عزیزم سید مبارک حسن احمد ابن مکرم سید محمود احمد صاحب کے ساتھ طے پایا ہے۔ عزیزہ ثنیہ مبارکہ احمد پیر محی الدین مطاہر صاحب کی بیٹی ہے۔ ان کے دادا تو وہی پیر اکبر علی صاحب تھے جیسا کہ میں پہلے کہہ چکا ہوں اور ان کی دادی حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کی بیٹی تھیں۔ اس لحاظ سے ان کی دادی حضرت اماں جان کی بھتیجی ہیں اور عزیزم سید مبارک حسن احمد بھی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی پوتی کا بیٹا اور حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کی نواسی کا بیٹا ہے۔ یہ نکاح پچیس ہزار یو ایس ڈالر حق مہر پر طے پایا ہے۔ دونوں کے وکیل مکرم قمر احمد حماد خان صاحب اور سید محمد احمد صاحب یہاں ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اگلا نکاح عزیزہ امۃ المتین خالد بنت مکرم تصور احمد خالد صاحب کا ہے جو عزیزم محمد احمد خورشید متعلم جامعہ احمدیہ یوکے جو منور احمد خورشید صاحب کے بیٹے ہیں ان کے ساتھ تین ہزار چھ سو پاؤنڈ حق مہر پر طے پایا ہے۔

فریقین کے درمیان ایجاب و قبول کرواتے ہوئے حضور انور نے لڑکی کے والد سے دریافت فرمایا: آپ شاد صاحب کے بیٹے ہیں؟

ان کے اثبات میں جواب عرض کرنے پر حضور انور نے فرمایا: یہ خاندان بھی بڑا خدمت کرنے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ آئندہ نسلوں کو بھی اس کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور انور نے فرمایا:۔ اگلا نکاح عزیزہ ھبۃ الوحید بنت مکرم عبدالمجید عامر صاحب کا ہے جو ہمارے عربی ڈیسک میں ہیں، جو اسلام آباد میں ہے۔ اللہ کے فضل سے بڑی محنت سے انہوں نے حضرت مسیح موعود کی کتب کے عربی میں تراجم کئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے علم و عرفان میں ترقی عطاء فرمائے۔ اور اتفاق سے جس سے ان کی بیٹی کا نکاح ہو رہا ہے اس کا نام بھی عرفان ہے۔ عزیزم عرفان احمد ٹھاکر جو جامعہ احمدیہ کے طالب علم ہیں۔ مکرم اسرار الحق صاحب کے بیٹے ہیں اور یہ نکاح چار ہزار پاؤنڈ حق مہر پر طے پایا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: اگلا نکاح عزیزہ ماہا ارشد احمد بنت مکرم ارشد محمد احمد صاحب یمن کا ہے جو عزیزم طلحہ احمد چوہدری جو اس سال جامعہ احمدیہ کے دوسرے بیچ میں فارغ ہوئے اور مکرم مبشر احمد چوہدری صاحب ہالینڈ کے بیٹے ہیں، کے ساتھ پانچ ہزار یورو حق مہر پر طے پایا ہے۔ مکرم محمد احمد صاحب لڑکی کے وکیل ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اگلا نکاح عزیزہ فارعہ خالد بنت مکرم ظہیر احمد خالد صاحب جرمنی کا ہے جو عزیزم محمد جری اللہ خان جو جامعہ احمدیہ یوکے کے طالب علم ہیں، ان کے ساتھ پانچ ہزار یورو حق مہر پر طے پایا ہے۔

حضور انور نے دریافت فرمایا: سارے ہو گئے ہیں یا کوئی رہ گیا ہے۔ چھ کے چھ ہو گئے ہیں؟ مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے عرض کیا کہ جی ہو گئے ہیں۔

تمام نکاحوں کے اعلان اور فریقین کے درمیان ایجاب و قبول کروانے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے رشتوں کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کروائی اور فریقین کو شرف مصافحہ بخشتے ہوئے مبارکباد دی۔

(مرتبہ: مکرم ظہیر احمد خان صاحب مربی سلسلہ)

غزل

جب صبر کی چکی چلتی ہے، تو جبر کے دانے پستے ہیں
پھر ظلم کے بادل چھٹتے ہیں بوجہل سیانے پستے ہیں

جب وقت کا پنچھی دور اُفق کے پانی میں چھپ جاتا ہے
پھر ظلم کے سورج ڈھلتے ہیں، سب مکر بہانے پستے ہیں

جب وقتِ مسیحا آ جائے اور درد کو دارو مل جائے!
پھر وقت کے آذر گرتے ہیں، سب کفر ٹھکانے پستے ہیں

جب جہل و خرد کی جنگ لگے اور جہل کی واہ واہ ہو جائے
تب اذنِ خدا سے ظالم کے سب خواب سہانے پستے ہیں

جب دین پہ دنیا غالب ہو اور حرص و ہوس بھی چھا جائے
پھر ہیرے، پتھر، لعل، نگینے اور خزانے پستے ہیں

جب باغ باغیچے جل جائیں اور پنکھ پکھیرو اُڑ جائیں
پھر گیت غزل کی باتیں کیا، سب گیت فسانے پستے ہیں

جب وقت کی سچی کسوٹی پر پیار کو پرکھا جاتا ہے
تب عیّاری، مکاری کے سب تانے بانے پستے ہیں

پروفیسر کرامت راج

☆............☆............☆............☆

مرتبہ: مکرم حبیب الرحمٰن زیروی صاحب

100 سال پہلے ۔ جلسہ سالانہ قادیان 1915ء

نوٹ: خلافت ثانیہ کا دوسرا جلسہ سالانہ سو سال پہلے دسمبر 1915ء میں قادیان میں منعقد ہوا۔ الفضل میں اس کی تفصیلی روداد کئی شماروں میں شائع ہوئی۔ اس جلسہ کا احوال الفضل سے ہی اختصار کے ساتھ پیش کیا جاتا ہے مگر الفاظ الفضل کے ہی ہیں۔

بعض تمہیدی باتیں

جمعہ کی وجہ سے احباب کی ایک کثیر تعداد 24 دسمبر ہی کو قادیان پہنچ گئی اور 25 دسمبر کو تو ماشاء اللہ آمد مہمانان کا وہ زور شور رہا کہ سنین ماضیہ میں تواریخ مشتہرہ سے پہلے کبھی نہ ہوا تھا۔ یکوں اور سواریوں کا ایک تانتا بندھا ہوا تھا۔

مہمانوں کی قیام گاہوں کی ضلع وعلاقہ وار تعیین ہوگئی تھی۔ معززین منتظمین اور ان کے معاونین نامزد ہوگئے تھے پھر کارکنوں نیز مہمانوں کی سہولت کے واسطے ان تمام قراردادوں کے تفصیلی نقشے بھی کمال مستعدی وسرعت سے چھپوا کر 25 دسمبر ہی کو اشخاص متعلقہ میں تقسیم کر دیئے گئے تھے۔ مثلاً عام نگرانی کے لئے دفتر مدرسہ احمدیہ کا کمرہ مقرر ہے تو حضرت صاحبزادہ میاں بشیر احمد صاحب وحضرت میاں شریف احمد صاحب اس کے منتظم اور اخویم مکرم شیخ عبدالرحمٰن صاحب فاضل مصری مددحین کے مددگار یا نائب۔ اسی طرح انتظام مکانات کے واسطے کمرہ محمد سعید عرب صاحب مخصوص ہے تو برادر مکرم ماسٹر محمد عبدالعزیز صاحب بی اے ناظم مدارس احمدیہ اس کے انچارج اور چھ دیگر احباب ان کے معاون۔ پھر انتظام پرچہ خوراک کے لئے لائبریری مدرسہ احمدیہ اور حضرت مولانا سیّد سرور شاہ صاحب مدظلہ واخویم مکرم مولوی عبیداللہ صاحب وزیرآبادی اس کے منتظم بمع دو مددگاروں کے۔

بورڈنگ مدرسہ تعلیم الاسلام ہائی سکول کی وسیع وشاندار عمارت کے علاوہ جو قصبہ کے باہر واقع ہے اور جس میں بفضل خدا ہزار ہا آدمی قیام کر سکتے ہیں قریباً دو درجن مکانات اور کمرے اور بعض معزز مکرم مہاجرین کی پرائیویٹ بیٹھکیں بھی قیام مہمانان کے واسطے لئے گئے تھے پھر بھی بیت اقصیٰ احمدیہ بیت آرائیاں تک میں ان کو ٹھہرانا پڑا۔

حسب معمول مگر سابق سے کہیں بڑھ چڑھ کر احمدیہ بازار میں اچھے بڑے شہروں اور ان کے مشہور بازاروں کی سی چہل پہل نظر آتی ہے۔

جلسہ گاہ کا حال

سنین ماضیہ میں عموماً یہ جلسہ بیت نور کے صحن میں ہوتا رہا مگر اب کی دفعہ تعلیم الاسلام کالج کی شاندار عمارت کے سنٹر ہال (کمرہ مرکزی) میں اس کا انعقاد قرار پا چکا تھا چنانچہ اس میں شمالی دروازہ کی طرف معزز مقرروں اور مکرم صاحب صدارت کے لئے پختہ اینٹوں کا عارضی سٹیج تیار ہوا اس پر میز کرسیوں وغیرہ کا سامان ضروری۔ سٹیج کے سامنے ہال کے وسیع عرض وطول میں موسم سرما کی رعایت کو ملحوظ رکھ کر پیال بچھا دی گئی تا کہ سامعین زمین کی خنکی سے محفوظ رہ سکیں۔

احمدی خواتین کے لئے انتظام نشست

سنٹر ہال کی گیلریاں احمدی مستورات کے واسطے مخصوص کردی گئیں اور پردہ کا پورا پورا بندوبست کر دیا گیا تا کہ ہماری مکرم ومحترم بہنوں، بہو بیٹیوں اور آئندہ احمدی نسل کی ماؤں کو بھی تقریریں سننے کا موقعہ ملے۔

پہلا دن 25 دسمبر

گو جلسہ کی اصل تواریخ مشتہرہ 26، 27، 28 تھیں مگر بکثرت احباب 25 ہی کو فراہم ہو جانے کے سبب حضرت اقدس ایدہ اللہ کے ایماء سے جلسہ ایک دن پہلے ہی شروع کر دیا گیا۔ کارکنان جلسہ اور صدر انجمن کے عہدیداران متعلقہ نے ماشاء اللہ کمال پھرتی سے دس بجے کے اندر اندر اس کا پروگرام بھی تجویز کر کے چھاپ دیا، تقریریں کرنے والوں کو بھی خبر کر دی اور یہ ابتدائی جلسہ مکرم شیخ یعقوب علی صاحب ایڈیٹر الحکم کی صدارت میں صبح دس بجے کے قریب شروع ہوگیا۔

شیخ صاحب موصوف کی افتتاحی تقریر کے بعد مدرسہ احمدیہ اور مربیان کالج کے متعدد طلباء نے جدا جدا عنوانوں پر تقریریں کیں۔

تلاوت اور 2 نظموں کے بعد پہلی تقریر عزیزم شیخ محمود احمد صاحب نے کی جو مدرسہ احمدیہ کے ایک ہونہار طالب علم ہیں جس کا ماحصل یہ تھا کہ مسیح موعود کو سورۃ جمعہ سے خاص تعلق ہے۔

پھر چراغ الدین صاحب متعلم ففتھ کلاس نے سورۃ العصر کی سبق آموز مؤثر تفسیر بیان کی۔

ان کے بعد عبدالقدیر صاحب طالب علم سوم مڈل نے صوم وصلوٰۃ کے عقلی ونقلی فوائد وبرکات پر مختصر سی تقریر کی جو اپنی جگہ پر خاصی معنی خیز اور قابل تحسین تھی۔ پھر مولا بخش صاحب متعلم سوم مڈل نے اتحاد وترقی جماعت کے مبحث پر اپنے خیالات ظاہر کئے۔

پھر عزیز احمد خان نے جو تعلیم الاسلام ہائی سکول کا کورس پورا کر کے خدمت دین کے شوق میں داخل مربیان کالج ہو گئے ہیں ایک خاصی طویل تقریر دعوت الی اللہ کے اہم مبحث پر کی۔

ان کے بعد مولوی نظام الدین صاحب طالب علم نے اسمہ احمد کے متعلق بہت سے قیمتی خیالات اور قابل قدر معلومات بیان کیں۔

بعد نماز کے اخویم مکرم ماسٹر شیخ محمد یوسف صاحب ایڈیٹر نور کا لیکچر تھا جو اگرچہ چند روزہ علالت کے سبب لیکچر کے لئے تیار نہ تھے لیکن حضرت اقدس ایدہ اللہ کا ارشاد عالی معلوم ہوتے ہی اس خدمت کے لئے تیار ہو گئے۔ آپ کا لیکچر حسب معمول آریہ اور سکھ مذہب پر تھا۔

شام کو بیت اقصیٰ میں حضرت اقدس ایدہ اللہ کا درس قرآن ہوا جس میں حاضرین کی ایک کثیر تعداد شامل تھی۔ اگرچہ یوں بھی ہمیشہ صحن بیت آدمیوں سے قریباً بھرا ہوا ہوتا ہے لیکن چونکہ بہت سے معزز مہمان آج ہی تشریف لے آئے تھے اس واسطے اور بھی سامعین کا شمار معمول سے بڑھ گیا تھا۔

درس قرآن کے بعد پہلے دن کا ابتدائی جلسہ جو کالج ہال میں تلاوت قرآن سے شروع ہوا تھا اس طرح بیت اقصیٰ میں ذکر الٰہی پر ہی بخیر وخوبی ختم ہوا۔

دوسرا دن 26 دسمبر

آج کا جلسہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کی صدارت میں پروگرام کے مطابق ساڑھے نو بجے شروع ہوا۔ کارروائی جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن سے کیا گیا۔ فاضل مکرم حضرت مولانا مولوی حافظ روشن علی صاحب نے اپنے مشہور پُرشوکت لہجہ میں خدائے ذوالجلال کا کلام پاک 15 منٹ تک سنایا۔ ایسی باجبروت ہستی کا کلام اس میں بھی سورۃ دہر جیسا پُرہیبت حصہ۔ پھر حافظ صاحب جیسے قاری کی قراءت۔ اللہ اللہ عجیب نظّارہ ہوتا ہے۔

بعد ازاں منشی قاسم علی خاں صاحب رامپوری معروف ومتخلص بہ قادیانی نے اپنی نظم سنائی۔

پھر دو گھنٹے بعد تک ہمارے مکرم ومعظم مولوی سیّد سرور شاہ صاحب کی تقریر ہوتی رہی جس کا نفس مضمون یہ تھا کہ ’’احمدی جماعت کا نصب العین کیا ہونا چاہئے اور اس کے رستہ میں کون سے خطرات ہیں؟‘‘

آپ کے بعد شیخ عبدالرحمٰن صاحب مصری نے ام الالسنہ کے مبحث پر ایک تقریر فرمائی۔

اس کے بعد تمام احباب جو گھنٹوں سے جمے بیٹھے تھے وضو وغیرہ کے لئے باغیچۂ بیت میں جس کے اندر چاروں طرف پانی کی نالیاں جاری ہیں جہاں تہاں پھیل گئے اور اس طرح احمدیوں کے ایک انبوہ کثیر نے ایک ساتھ ہی ایک امام محترم کے اقتداء میں نماز ظہر وعصر ادا کی جو حسب معمول حضرت مسیح موعود جلسہ کے موقع پر دو تین روز عموماً جمع ہوا کرتی ہے۔

بعد نماز ظہر وعصر کے دوسرا اجلاس شروع ہوا سب سے پہلے حضرت اقدس خلیفۂ برحق ایدہ اللہ نے ایک تقریر فرمائی جو اس مژدۂ جانفزا پر مشتمل تھی کہ قرآن کریم کے ترجمہ انگریزی کا پارہ اوّل چھپ کر آ گیا ہے جس کے لئے مہینوں سے اس قدر شاقہ محنتیں برداشت کی جارہی تھیں کہ ہرگز کوئی شخص بغیر تائید ونصرت الٰہی کے ان سے عہدہ براء نہیں ہو سکتا۔

بعد میں مولانا حافظ روشن علی صاحب کی زبردست تقریر ہوئی جس کا عنوان یہ تھا کہ ہم احمدی کیوں بنے؟

حافظ صاحب کی تقریر کے بعد ہمارے مکرم مولوی غلام رسول صاحب فاضل راجیکی نے وعظ کیا۔

تیسرا دن 27 دسمبر

سب سے پہلے حافظ جمال احمد صاحب نے 15 منٹ تک تلاوت قرآن کی۔ اس کے بعد حقانی صاحب نے اپنی برجستہ نظم پڑھی۔ پھر نماز کے وقت حضرت اقدس خلیفۃ المسیح کی پہلی تقریر ہوئی۔

دوسرا اجلاس

اول حضرت اقدس خلیفۃ المسیح نے اپنی تقریر اول کا باقی حصہ پورا فرمایا جس میں دو گھنٹے سے کم نہ لگے ہوں گے۔ پھر حضرت مسیح موعود کی نبوت کے متعلق شہادتیں پیش ہوئیں جو قلم بند شدہ پہلے سے حضرت کی خدمت میں پہنچی ہوئی تھیں اور جن سے خواجہ کمال الدین کی خطرناک چال کا طلسم ٹوٹتا ہے۔

رات کے وقت میر محمد اسحٰق صاحب فاضل نے ایک گھنٹے تک اختلاف سلسلہ پر زبردست تقریر فرمائی جسے پیامی فتنہ کے زہر کا تریاق کہنا چاہئے۔

چوتھا دن 28 دسمبر

سب سے پہلے میر دلاور علی صاحب نے تلاوت قرآن کی۔ پھر حضرت میر حامد علی شاہ صاحب نے اپنی نظم سنائی۔ بعد ازاں صدر انجمن احمدیہ کی سالانہ رپورٹ سنائی گئی جس کے اختتام پر اجلاس بغرض نماز برخاست ہوا۔

دوسرا اجلاس بعد نماز ظہر وعصر ہوا۔ حضرت کی تقریر ہوئی جو مغرب کے وقت تک مسلسل ہوتی رہی۔ دوران تقریر میں حضور کا پرشوکت لہجہ آپ کے رعب وجلال دولت واقبال کا پتہ دیتا تھا۔

اس تقریر کے بعد دیر تک حضرت اقدس نے مع ہزار ہا حاضرین جلسہ کے بڑے خشوع وخضوع سے دعا مانگی۔ پھر نماز مغرب وعشاء ملا کر پڑھی گئی جس کی پہلی رکعت میں ہی ہلکی ہلکی بوندیوں نے آن کر خبر کر دی کہ درد بھرے دل کی دعائیں اکارت نہیں گئیں۔

اس جلسہ کی خصوصیتیں

☆ سب سے اوّل اور بڑی خصوصیت تو یہ ہے

کہ اب کی دفعہ برادران سلسلہ اس قدر تعداد میں آئے کہ پہلے کبھی نہ آئے تھے۔

☆ دوسرے یہ کہ اس قدر مختلف اطراف ملک سے اور اتنی دور دور کے غلامان حضرت مسیح موعود اپنے مرکز میں فراہم ہوئے جس کی نظیر گزشتہ جلسوں میں نہیں ملتی۔

☆ مستورات بھی ایک ایسی معقول تعداد میں آئیں کہ سنین ماضیہ میں غالباً کبھی نہ آئی ہوں گی۔ مرد 4 ہزار اور عورتیں 4 سو ہوں گی۔

☆ وعظ اور تقریریں بھی بڑی زبردست اور مؤثر ہوئیں اور تعداد میں سالہائے ماسبق کی تقریروں سے بہت زیادہ۔

☆ درس قرآن مردوں عورتوں دونوں میں ہوتا رہا۔

☆ منارۃ المسیح کی تکمیل پر بہت سی برکات کے نزول کا دارومدار ہے۔ قریب یہ تیاری پہنچ گیا۔ گو جس عظیم الشان کام کی بنیاد حضرت اقدس مسیح موعود نے اپنے بابرکت ہاتھوں سے رکھی تھی وہ خلافت ثانیہ کے عہد میں پورا ہوا اور سپیدی پلستر وغیرہ کا کام بھی انشاء اللہ جلدی ختم ہو جائے گا۔

☆ متعدد مفید و ضروری کتب کی تالیف و اشاعت ہوئی جو اپنے شاندار و بابرکت نتائج کے لحاظ سے انشاء اللہ سلسلہ کی تاریخ میں سونے سے لکھے جانے کے قابل اور بڑی قدر و منزلت کی مستحق ثابت ہوں گی۔

☆ تعداد مہمانان کے علاوہ تعداد ایام کے لحاظ سے بھی یہ جلسہ بفضل خدا گزشتہ تمام جلسوں پر فوق لے گیا۔ پھر کسی طرح کی کمی یا کوتاہی نہیں سنی گئی۔

☆ جلسہ کے دو تین ہی دنوں میں حضرت فضل عمر کے دست مبارک پر اتنے مرد و زن نے بیعت کی کہ سلسلہ کی تاریخ میں ایسے اہم اور مبارک ایام کی نظیر تلاش کرنا عبث ہو گا۔ افسوس کہ ان تمام نومبائعین کے نام جلسہ کی بھیڑ میں قلمبند نہ ہو سکے۔

☆ اس جلسہ میں بعض ایسے لوگ بھی تھے جو غیر ہونے کی حالت میں خدا جانے کن کن مخالفانہ جذبات کو دل میں لئے وارد قادیان ہوئے تھے مگر بفضل خدا احمد کے غلام اور مصلح موعود (ایدہ) کے خدام بن کر یہاں سے اپنے اپنے وطن مالوف کو سدھارے۔

29 دسمبر کو مفتی محمد صادق صاحب نے بیت اقصیٰ میں ایک تقریر فرمائی جس میں اپنے سفر مدراس کے دلچسپ حالات سنائے۔ ایام جلسہ میں کئی بابرکت نکاحوں کا حضور نے اعلان فرمایا۔

30 دسمبر کو بیت اقصیٰ میں حضرت اقدس کی ایک پر معارف زبردست اور طویل تقریر اس مضمون پر ہوئی کہ مسیح و مہدی و کرشن وغیرہ ایک ہی شخص کس طرح ہو سکتا ہے؟

(اخبار الفضل قادیان دارالامان، مؤرخہ یکم جنوری 1916ء، نمبر 76 جلد 3 صفحہ نمبر 1)

رپورٹ اور چندہ

سالانہ جلسہ کے موقع پر 28 تاریخ کو صدر انجمن کی جو رپورٹ سنائی گئی۔

چندہ جو اسی تاریخ کو ہوا اس کی میزان تخمیناً چار ہزار نقد اور قریباً تین ہزار کے وعدے بیان کئے جاتے ہیں۔ اگر رقم موعودہ سب وصول ہو جائیں تو گویا اب کے سال سات ہزار روپیہ چندہ ہوا۔

انوار خلافت۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے خطابات

یہ کتاب ان خطابات کا مجموعہ ہے جو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اپنے عہد خلافت کے دوسرے جلسہ سالانہ پر 27، 28 اور 30 دسمبر 1915ء کو ارشاد فرمائے۔

27 دسمبر کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے دو خطابات ارشاد فرمائے ایک قبل از ظہر اور دوسرا بعد از ظہر۔ قبل از ظہر "اسمہ احمد" کی صحیح تفسیر بیان فرمائی۔

27 دسمبر کو بعد از ظہر آپ نے "مسئلہ نبوت" پر خطاب ارشاد فرمایا۔ اپنے اسی خطاب میں جماعت کی عملی حالت اصلاح و بہتری کے پیش نظر بعض مسائل مثلاً تحصیل علم، غیر احمدی امام کی اقتداء میں نماز، غیر احمدی کا جنازہ، غیروں سے لڑکی بیاہنا اور گورنمنٹ کی وفاداری وغیرہ موضوعات پر اپنا موقف بیان کرتے ہوئے ضروری نصائح فرمائیں۔

28 دسمبر کے خطاب میں آپ نے جماعت کی ترقی کے پیش نظر کچھ تاریخی واقعات کا تذکرہ فرما کر جماعت کو ماضی سے سبق سیکھنے اور آئندہ پیدا ہونے والے فتنوں سے متنبہ کرتے ہوئے فرمایا:

"تم لوگ یاد رکھو کہ آنے والا فتنہ بہت خطرناک ہے۔ اس سے بچنے کے لئے بہت بہت تیاری کرو پہلوں سے یہ غلطیاں ہوئیں کہ انہوں نے ایسے لوگوں کے متعلق حسن ظنی سے کام لیا جو بدظنیاں پھیلانے والے تھے حالانکہ (دین) اس کی حمایت کرتا ہے جس کی نسبت بدظنی پھیلائی جاتی ہے اور اس کو جھوٹا قرار دیتا ہے جو بدظنی پھیلاتا ہے۔...... پس تم لوگ تیار ہو جاؤ تا کہ تم بھی اس قسم کی کسی غلطی کا شکار نہ ہو جاؤ کیونکہ اب تمہاری فتوحات کا زمانہ آ رہا ہے اور **یاد رکھو کہ فتوحات کے زمانہ میں ہی تمام فسادات کا بیج بویا جاتا ہے** جو اپنی فتح کے وقت اپنی شکست کی نسبت نہیں سوچتا اور اقبال کے وقت ادبار کا خیال نہیں کرتا اور ترقی کے وقت تنزل کے اسباب کو نہیں مٹاتا اس کی ہلاکت یقینی اور اس کی تباہی لازمی ہے۔"

(انوار خلافت ص 164)

اسلامی تاریخ کے بعض فتنوں کا ذکر کرنے کے بعد ان فتنوں سے بچنے کے ذرائع بیان کرتے ہوئے فرمایا:

"پس یاد رکھو کہ یہ وہ فتنہ تھا جس نے مسلمانوں کے 72 نہیں 72 ہزار فرقے بنا دیئے۔ مگر اس کی وجہ وہی ہے جو میں نے کئی دفعہ بتائی ہے کہ وہ لوگ مدینہ میں نہ آتے تھے۔ ان باتوں کو خوب ذہن نشین کر لو کیونکہ تمہاری جماعت میں بھی ایسے فتنے ہوں گے جن کا علاج یہی ہے کہ تم بار بار قادیان آؤ اور صحیح صحیح حالات سے واقفیت پیدا کرو۔ میں نہیں جانتا کہ یہ فتنے کس زمانہ میں ہوں گے لیکن میں یہ جانتا ہوں کہ ہوں گے ضرور۔ لیکن اگر تم قادیان آؤ گے اور بار بار آؤ گے تو ان فتنوں کے دور کرنے میں کامیاب ہو جاؤ گے"۔ (انوار خلافت ص 202)

تم اس بات کے ذمہ دار ہو کہ شریر اور فتنہ انگیز لوگوں کو کرید کرید کر نکالو اور ان کی شرارتوں کے روکنے کا انتظام کرو۔ میں نے تمہیں خدا تعالیٰ سے علم پا کر بتا دیا ہے اور میں ہی وہ پہلا شخص ہوں جس نے اس طرح تمام صحیح واقعات کو یکجا جمع کر کے تمہارے سامنے رکھ دیا ہے جن سے معلوم ہو جائے کہ پہلے خلیفوں کی خلافتیں اس طرح تباہ ہوئی تھیں۔ پس تم میری نصیحتوں کو یاد رکھو تم پر خدا کے بڑے فضل ہیں اور تم اس کی برگزیدہ جماعت ہو اس لئے تمہارے لئے ضروری ہے کہ اپنے پیشرووں سے نصیحت پکڑو۔ خدا تعالیٰ قرآن شریف میں لوگوں پر افسوس کا اظہار کرتا ہے کہ پہلی جماعتیں جو ہلاک ہوئی ہیں تم ان سے کیوں سبق نہیں لیتے تم بھی گزشتہ واقعات سے سبق لو۔ میں نے جو واقعات بتائے ہیں وہ بڑی زبردست اور معتبر تاریخوں کے واقعات ہیں جو بڑی تلاش اور کوشش سے جمع کئے گئے ہیں اور ان کا تلاش کرنا میرا فرض تھا کیونکہ خدا تعالیٰ نے جبکہ مجھے خلافت کے منصب پر کھڑا کیا ہے تو مجھ پر واجب تھا کہ دیکھوں پہلے خلیفوں کے وقت کیا ہوا تھا اس کے لئے میں نے نہایت کوشش کے ساتھ حالات کو جمع کیا ہے۔ اس سے پہلے کسی نے ان واقعات کو اس طرح ترتیب نہیں دیا۔ پس آپ لوگ ان باتوں کو سمجھ کر ہوشیار ہو جائیں اور تیار رہیں فتنے ہوں گے اور بڑے سخت ہوں گے ان کو دور کرنا تمہارا کام ہے۔ خدا تعالیٰ تمہاری مدد کرے اور تمہارے ساتھ ہو اور میری بھی مدد کرے اور مجھ سے بعد آنے والے خلیفوں کی بھی کرے اور خاص طور پر کرے کیونکہ ان کی مشکلات مجھ سے بہت بڑھ کر اور بہت زیادہ ہونگی دوست کم ہوں گے اور دشمن زیادہ۔ اس وقت حضرت مسیح موعود کے (رفقاء) بہت کم ہوں گے۔ مجھے حضرت علی کی یہ بات یاد کر کے بہت ہی درد پیدا ہوتا ہے۔ ان کو کسی نے کہا کہ حضرت ابوبکر اور عمر کے عہد میں تو ایسے فتنے اور فساد نہ ہوتے تھے جیسے آپ کے وقت میں ہو رہے ہیں۔ آپ نے اسے جواب دیا کہ او کم بخت! حضرت ابوبکر اور عمر کے ماتحت میرے جیسے شخص تھے اور میرے ماتحت تیرے جیسے لوگ ہیں۔

غرض جوں جوں دن گزرتے جائیں گے حضرت مسیح موعود کے صحبت یافتہ لوگ کم رہ جائیں گے اور آپ کے تیار کردہ انسان قلیل ہو جائیں گے۔ پس قابل رحم حالت ہو گی اس خلیفہ کی کہ جس کے ماتحت ایسے لوگ ہوں گے۔ خدا تعالیٰ کا رحم اور فضل اس کے شامل ہو اور اس کی برکات اور اس کی نصرت اس کے لئے نازل ہوں جسے ایسے مخالف حالات میں (دین) کی خدمت کرنی پڑے گی۔ اس وقت تو خدا تعالیٰ کا فضل ہے کہ حضرت مسیح موعود کے بہت سے (رفقاء) موجود ہیں جن کے دل خشیت الٰہی اپنے اندر رکھتے ہیں لیکن یہ ہمیشہ نہیں رہیں گے اور بعد میں آنے والے لوگ خلیفوں کے لئے مشکلات پیدا کریں گے۔ میں خدا تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ خدا آنے والے زمانہ میں اپنے فضل اور تائید سے ہماری جماعت کو کامیاب کرے اور مجھے بھی ایسے فتنوں سے بچائے اور مجھ سے بعد میں آنے والوں کو بھی بچائے۔ آمین

(انوار خلافت ص 203)

تیسرا خطاب

یہ خطاب آپ نے 30 دسمبر 1915ء کو بیت اقصیٰ میں ارشاد فرمایا اور اس میں آپ نے حضرت مسیح موعود کے کرشن، بدھ، مسیح اور مہدی ہونے کے ثبوت فراہم کئے اور اس بات کی وضاحت کی کہ چونکہ بنی نوع انسان کو خدا تعالیٰ نے ایک قوم بنانا تھا اس لئے ہر مذہب کے پیروکاروں کو آخری زمانہ میں انہی کے مقدس وجود کے آنے کی خوشخبری سنا دی۔

خلاصہ خطبہ جمعہ فرمودہ

31 دسمبر 1915ء

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے جلسہ سالانہ 1915ء کے بابرکت اور کامیاب انعقاد کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا:

جلسہ سالانہ بھی ایک بہت بڑا نشان ہے جو ہر سال ہمیں یہ بتاتا ہے کہ دیکھو خدا کی راستباز جماعت کس طرح اٹھتی اور کامیاب ہوتی ہے اور اس کے مخالف کس طرح ناکام اور نامراد رہتے ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ قادیان میں ہر وقت ہی جلسہ ہوتا ہے اور ہر وقت ہی لوگ آتے جاتے رہتے ہیں پھر یہاں کچھ ہندوستان کے کچھ پنجاب کے کچھ افغانستان کے کچھ بنگال کے کچھ یورپ کے کچھ عرب وغیرہ کے لوگ رہتے ہیں جو ہماری صداقت کی دلیل ہیں لیکن سالانہ اجتماع سے اس کے علاوہ اور بھی بہت سے نتائج حاصل ہوتے ہیں اور وہ یہ کہ جو کوئی خدا کے لئے کھڑا ہوتا ہے خدا اسے ضائع نہیں ہونے دیتا اور انسان اور خدا تعالیٰ کے کاموں میں یہی فرق ہے کہ ایک انسان کوئی کام کرتا ہے اور بعض دفعہ اس میں کامیاب بھی ہو جاتا مگر اس کی کامیابی اس کی زندگی تک ہی محدود ہوتی ہے لیکن خدا جو کام کرتا ہے وہ اس انسان کے مرنے کے بعد

بھی جس کے ذریعہ اس کی بنیاد رکھی جاتی ہے زندہ رہتا ہے۔ وہ انسان مرجاتا ہے لیکن وہ کام نہیں مرتا۔ تمہیں یاد ہوگا کہ حضرت مسیح موعودؑ کی وفات پر بہت سے لوگ تھے جنہوں نے کہہ دیا تھا کہ اب یہ سلسلہ مٹ جائے گا کیونکہ جس کے سہارے چل رہا تھا وہ مرگیا ہے لیکن ہم نے انہیں کہا تھا کہ تم جھوٹ کہتے ہو کہ جس کے سہارے یہ سلسلہ چل رہا تھا وہ مرگیا ہے، وہ نہیں مرا اور نہ مرسکتا ہے۔ چنانچہ ان کو پتہ لگ گیا کہ واقعی ہم نے جو کچھ کہا غلط کہا تھا لیکن اصل بات یہ ہے کہ یہ سلسلہ مولوی نورالدین کے ذریعہ چل رہا ہے یہ بڑے عالم اور فاضل ہیں، مرزا صاحب کو بھی یہی کتابیں لکھ کر دیا کرتے تھے، اس لئے اب ان کے سہارے یہ کھڑا ہے۔ لیکن ایک وقت آیا جبکہ مولوی صاحب بھی دنیا سے رخصت ہوگئے تو مخالفوں نے سمجھ لیا کہ اب احمدی مرگئے۔ چنانچہ بہت سی جگہوں سے اس قسم کے خط آئے......

پھر یہ بھی ہوا کہ ہم میں سے کچھ آدمی مرتد بھی ہوگئے جن کا ارتداد یہ نہ تھا کہ انہوں نے سلسلہ کا انکار کردیا بلکہ یہ کہ سلسلہ کی طاقت کو توڑنا چاہا اور عملاً ان باتوں سے روکنا چاہا جو حضرت مسیح موعودؑ نے اپنے متبعین کے لئے فرض قرار دی تھیں۔ دشمن ان کی برگشتگی سے خوش ہوگئے کیونکہ وہ سمجھے بیٹھے تھے کہ مولوی نورالدین صاحب اس سلسلہ کی دیواریں ہیں اور یہ لوگ تھمیاں۔ لیکن وہ جس کو دیواریں سمجھتے تھے وہ گرگئیں اور جن کو ستون سمجھتے تھے وہ ٹوٹ گئے لیکن چھت ایک انچ بھی نیچے نہ آئی بلکہ اور اونچی اٹھی جو اس بات کا زبردست ثبوت ہے کہ یہ سلسلہ کوئی نظر آنے والے اسباب کے ذریعہ نہیں چل رہا بلکہ ایسے اسباب پر چل رہا ہے جو نظر نہیں آتے کیونکہ نظر آنے والے ہٹتے جاتے ہیں مگر سلسلہ کو ذرا بھی جنبش نہیں ہوتی بلکہ اور مضبوط ہوتا ہے جس کا ایک ثبوت جلسہ سالانہ سے مل سکتا ہے تو ہر ایک جلسہ ایمانوں کو تازہ کرنے اور خدا تعالیٰ کی قدرت کو ملاحظہ کرنے کا ایک ذریعہ ہے۔ ہم محسوس کرتے ہیں کہ ہم میں بڑی کمزوریاں ہیں، ہم محسوس کرتے ہیں کہ جو (دعوت الی اللہ) پہلوں نے کی وہ ابھی ہم نے نہیں کی اور یہ بھی محسوس کرتے ہیں کہ جو قربانیاں پہلوں نے کی تھیں وہ ہم نے نہیں کیں لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ ایک غیبی طاقت کے ذریعہ لوگ ہماری طرف کھنچے چلے آتے ہیں.......

حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جب خدا تعالیٰ نے ایک نظارہ دکھایا تو انہوں نے کہا کہ الٰہی میری تسلی کے لئے یہ فرمایئے کہ مردہ قومیں کیونکر زندہ ہوتی ہیں۔ خدا تعالیٰ نے فرمایا یہ تو آسان بات ہے۔ چار جانور لو اور ان کو سدھا لو پھر انہیں الگ الگ پہاڑ پر رکھ دو پھر آواز دو۔ وہ تمہارے پاس دوڑتے آئیں گے۔ یہی طریق قوموں کے زندہ کرنے کا ہمارا ہے۔ جب تم نے جن جانوروں کو تھوڑے دن دانے ڈالے وہ تمہارے بلانے پر دوڑتے آتے ہیں تو پھر وہ انسان جس کو ہم نے پیدا کیا ہے اس کو جب ہم آواز دیں گے تو کیوں نہ آئے گا تو اس طرح قلوب کا ایک طرف جھک جانا اس بات کا ثبوت ہے کہ اسی کی طرف سے تحریک ہے جس نے انسان کو پیدا کیا ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ بعض لوگ دھوکے میں آکر کسی کی طرف جھک جائیں جس طرح جانور بھی دھوکا کی وجہ سے شکاری کے جال میں جا پھنستا ہے۔ لیکن ان دونوں صورتوں میں صاف اور بین فرق ہوتا ہے اور وہ یہ کہ دھوکا خوردہ انسان دھوکا خوردہ پرندہ کی طرح حیران اور سرگردان نظر آتا ہے۔ لیکن جس نے دھوکا نہ کھایا ہو وہ مطمئن اور تسکین یافتہ ہوتا ہے تو لوگوں کے دلوں میں یہ کشش ہونا صاف ظاہر کررہا ہے کہ یہ ان کے پیدا کرنے اور پالنے والے کی طرف سے ہے کیونکہ وہ اس سے اطمینان اور سکینت پاتے ہیں۔

(خطبہ جمعہ 31 دسمبر 1915ء، خطبات محمود جلد 4 ص 517)

☆ ☆ ☆

مکرم وحید احمد رفیق صاحب

میرے والد محترم محمد اصغر قمر صاحب کا ذکر خیر

ہمارے والد محترم محمد اصغر قمر صاحب ابن مکرم محمد انور صاحب مرحوم 6 ستمبر 2015ء کو وفات پاگئے۔ ہمارے والد حضرت چوہدری محمد رمضان صاحب رفیق سیدنا حضرت اقدس مسیح موعودؑ کے پوتے، مکرم چوہدری محمد شجاعت علی صاحب مرحوم (ریٹائرڈ انسپکٹر نظارت مال) کے سب سے چھوٹے داماد، مکرم محمود احمد شاد صاحب شہید مربی سلسلہ کے خسر اور مکرم مبارک احمد طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں کے سمدھی تھے۔

ہمارے والد صاحب 1940ء میں محمود پور انڈیا میں پیدا ہوئے۔ آپ کو 1959ء میں مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں دو ماہ تک خدمات کی توفیق ملی۔ اس کے بعد اکتوبر 1959ء تا اپریل 1962ء آپ نظارت علیا صدر انجمن احمدیہ میں خدمت بجالاتے رہے۔ اپریل 1962ء تا نومبر 1965ء آپ کو دفتر صدر صدر انجمن احمدیہ میں خدمت کی توفیق ملی۔ جب حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالثؒ مسند خلافت پر متمکن ہوئے، تو حضور انور نے ازراہ شفقت اپنے سابقہ دفتر صدر، صدر انجمن احمدیہ کے عملہ کے دو کارکنان کو اپنے دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کے کارکنان کے طور پر بلا لیا۔ میرے والد صاحب ان دو کارکنان میں سے ایک تھے۔ 1978ء میں کچھ عرصہ نظارت مال آمد میں اور پھر قریباً دو ماہ نظامت تشخیص جائیداد موصیان میں خدمت کی توفیق ملی۔ اس کے بعد 1978ء سے اب تک نظارت امور عامہ کے شعبہ احتساب میں خدمت کی توفیق پا رہے تھے۔ اپنی وفات کے دن بھی آپ اپنے دفتر حاضر تھے۔ آپ کا عرصہ خدمت قریباً 56 سال پر پھیلا ہوا ہے۔

آپ کا خلافت احمدیہ سے بہت ہی محبت اور وفا کا تعلق تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کے ساتھ جتنا عرصہ خدمت کی توفیق ملی، وہ یادیں ایسی میٹھی تھیں جو ہمیشہ آپ کی زندگی میں تازگی اور بشاشت پیدا کئے رکھتیں۔ دفتر میں ساتھ کام کرنے والے بتاتے ہیں کہ آخری روز وفات سے کچھ وقت قبل بھی اپنی خلفاء کے ساتھ تصاویر دکھاتے رہے اور مختلف یادیں بھی بیان کیں۔ انتہائی ذمہ داری اور دیانت سے اپنے سپرد کام کو مقررہ وقت میں مکمل کرنا ان کا نمایاں وصف تھا۔ مقررہ دفتری اوقات کے شروع ہونے سے قبل دفتر پہنچتے اور آخری منٹ تک کام کرتے۔ بلکہ بعض اوقات دفتری اوقات کے علاوہ شام تک بھی کام کرتے، اسی طرح بعض اوقات رخصت کے ایام میں کام گھر لے آتے اور گھنٹوں کام کرتے۔

تہجد پڑھنے والے 313 افراد

خلافت ثانیہ کے آخری دور میں صدر صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے ایک تحریک کی گئی کہ مجھے 313 ایسے افراد کی ضرورت ہے، جو روزانہ تہجد کی نماز پڑھیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ ان ایام میں بہت زیادہ بیمار تھے۔ مقصد یہ تھا کہ اس طرح لوگوں کو تہجد کی تحریک بھی ہوگی اور حضور کے لئے دعائیں بھی کثرت سے کی جائیں گی۔ اس وقت ان افراد کے نام اور ایڈریس درج کرنے کے لئے باقاعدہ ایک رجسٹر بھی بنوایا گیا تھا۔ بعدازاں ان افراد کو چٹھیاں بھی لکھی گئی تھیں کہ آپ کا نام اس رجسٹر میں درج کرلیا گیا ہے۔ آپ کے نام بغرض دعا پیش کئے جایا کریں گے۔ اس رجسٹر میں ہمارے والد محترم نے بھی اپنا نام درج کروایا تھا۔ اس تحریک کے وقت ہمارے والد صاحب کی عمر قریباً 22 سال تھی۔ اس کے بعد سے وفات کے روز تک کبھی آپ نے تہجد کی ادائیگی میں ناغہ نہیں کیا۔ سفر وحضر یا بیماری وغیرہ بھی اس روٹین میں کبھی حائل نہیں ہوئے۔

صوم وصلوٰۃ کے انتہائی پابند تھے، خاموش طبع مگر ملنسار، انتہائی خوددار، درویشانہ صفات کے مالک تھے، عبادات اور ہمدردی مخلوق میں انتہائی مگن رہتے۔ تہجد اور نماز پنجگانہ میں ایسا التزام کہ اس میں کبھی ناغہ نہ ہوتا۔ تعزیت کے لئے آنے والے اکثر احباب نے اظہار کیا کہ ہمارے والد محترم بیت مبارک کے مستقل نمازی تھے۔ اسی طرح بلاناغہ ایک پارہ تلاوت قرآن کریم کیا کرتے تھے۔

جب ہمارے والد محترم دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں کارکن تھے، تو حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے ان کے سپرد خطوط کے جواب تحریر کرنے کا کام بھی کیا ہوا تھا۔ ان میں حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ اور حضرت چھوٹی آپا کے خطوط بھی شامل تھے، حضرت چوہدری ظفراللہ خان صاحب، بیرونی مشنوں میں متعین مربیان، امراء، خاندان حضرت اقدس مسیح موعودؑ کے وہ افراد جو بیرون ملک مقیم تھے، ان سب کے خطوط کے جوابات حضور انور کی ہدایت کے مطابق ہمارے والد محترم کو تحریر کرنے کی توفیق ملتی رہی۔

اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ بعض رفقائے کرام کی خدمت میں وقتاً فوقتاً نذرانہ بھجوایا کرتے تھے، ہمارے والد محترم کو حضور انور کی ہدایت تھی کہ کسی کو پتہ نہ چلے۔ اس ارشاد کی تعمیل میں اکثر رفقائے کرام سے ملاقات کا موقع میسر آجاتا تھا۔

آپ مالی قربانی میں پیش پیش تھے، ہمیشہ اولین وقت میں وعدہ لکھواتے اور ادائیگی مکمل کرتے۔ کئی مرتبہ ہمیں بتایا تھا کہ میں نے اپنے اور تمہاری والدہ کے وصیت کے تمام واجبات کی مکمل ادائیگی کردی ہوئی ہے۔ وفات کے وقت بہشتی مقبرہ میں تدفین کے لئے اجازت کی کارروائی کے وقت ایک روپیہ بھی قابل ادا نہ تھا۔

جب ہمارے بہنوئی مکرم محمود احمد شاد صاحب شہید مربی سلسلہ کی ماڈل ٹاؤن لاہور میں شہادت ہوئی، تو کمال صبر کا نمونہ دکھایا۔

ہر کسی کی غمی وخوشی میں شرکت کیا کرتے تھے۔ اس سلسلے میں بعض اوقات سفر کی تکلیف بھی برداشت کرنا پڑتی، دفتر سے رخصت بھی لینا پڑتی، اخراجات بھی کرنے پڑتے۔ لیکن اس سب کے باوجود ہر کسی کے ہاں پہنچتے، خواہ اس کے ساتھ کوئی رشتہ داری وعزیزداری ہوتی یا محض کسی وجہ سے جان پہچان ہی ہوتی۔

ساری زندگی اپنی صحت کا خیال رکھا، پیدل سیر کرنا ان کا بہترین مشغلہ تھا۔ عموماً فجر کے بعد اور عصر کے بعد پیدل سیر کیا کرتے تھے۔ عصر کے بعد معمول تھا کہ ہر روز پیدل سیر کرتے ہوئے کبھی کسی کے ہاں افسوس کرنے جارہے ہیں، کبھی کسی کی تیمارداری کرنا مقصد ہے، کبھی کسی کے ہاں تقریب شادی ہے تو اس کے ہاں دعا کے لئے جارہے ہیں، کبھی کسی عزیز ورشتہ دار کے ہاں ملنے جارہے ہیں، کبھی کسی دوست سے ملاقات کرنے پیدل چلے جاتے۔ گویا سیر کی سیر اور ثواب کا ثواب۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے والد محترم کی نیکیوں کو ہمیشہ جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے اور صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

☆ ☆ ☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 121870 میں Salim Ahmed

ولد Sultan Ahmed قوم...... پیشہ معلم عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع وملک Bangladesh بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم اگست 2011ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار 200 روپے ماہوار بصورت Sallory مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Salim Ahmed گواہ شد نمبر 1۔ Mamununr Rashid Milons S/O Joynal Abedin گواہ شد نمبر 2۔ Abu Sayed Milon S/O Jalal Uddin Master

مسل نمبر 121871 میں Sabina Easmin

زوجہ Jakir Hosen Hellal قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک Bangladesh بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 60 ہزار Taka (2) زیور 20.4 گرام 52 ہزار 500 Taka اس وقت مجھے مبلغ 500 Taka ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sabina Easmin گواہ شد نمبر 1۔ Md Jakir Hossain S/O Bashir Ahmad گواہ شد نمبر 2۔ Dhimon Miazi S/O Jahir Maiazi

مسل نمبر 121872 میں MD Moyezuddin Talukdeer

ولد Vulay Talukdeer قوم...... پیشہ زراعت عمر 36 سال بیعت 1999ء ساکن...... ضلع و ملک Bangladesh بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2010ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Agr Land 0.69Acr 51 لاکھ 2 ہزار Taka (2) Homestead 0.06Acar 72 ہزار Taka (3) Tinshed House 20*12Foot 15 ہزار Taka اس وقت مجھے مبلغ 12 ہزار Taka ماہوار بصورت Aagricu مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Md Moyezuddin گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Aziz S/O Talukdeer گواہ شد نمبر 2۔ Moyezuddin

مسل نمبر 121873 میں Md Alauddin

ولد Haji Sofur Uddin قوم...... پیشہ تدریس عمر 35 سال بیعت 1992ء ساکن...... ضلع و ملک Bangladesh بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2012 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Residential Land 0.60Acr 4 لاکھ Taka (2) Agr Land 2.40Acr 5 لاکھ Taka (3) Residential Land 0.25Acr 4 لاکھ Taka اس وقت مجھے مبلغ 16 ہزار Taka ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 20 ہزار Taka سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Md Alauddin گواہ شد نمبر 1۔ Abdullah Shams S/O Tariq Saiful Islam گواہ شد نمبر 2۔ Qamarullah Tariq S/O Tariq Saiful Uslam

مسل نمبر 121874 میں M M Hazrat Ali

ولد Noor Ali Moral قوم...... پیشہ کاروبار عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک Bangladesh بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جوالائی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Homestead 0.17Acr 77 ہزار Taka (2) Agr Land 0.33Acr 1 لاکھ Taka (3) KachaHouse 2Piece 40 ہزار Taka اس وقت مجھے مبلغ 3 ہزار Taka ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 24 ہزار Taka سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ M M Hazrat Ali گواہ شد نمبر 1۔ M M Nasir Ahmed S/O M M Hazrat Ali گواہ شد نمبر 2۔ Md Rabiul Islam S/O Afeezuddin Gazi

مسل نمبر 121875 میں Furad Ahmed Ripon

ولد Lutfar Rahman Milon قوم...... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن....... ضلع و ملک Bangladesh بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار Taka ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Furad Ahmad Ripon گواہ شد نمبر 1۔ Md Mustafizur Rahman S/O Md Abu Taleb گواہ شد نمبر 2۔ Maruf Ahmad S/O Mahtab Uddin

مسل نمبر 121877 میں عامرہ نزہت

زوجہ ظہیر الدین قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hilan ضلع و ملک Kotli, Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4/اکتوبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 6 تولہ 3 لاکھ روپے (2) زیور 0.5 تولہ 23 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عامرہ نزہت گواہ شد نمبر 1۔ ظہیر الدین ولد حاجی میر عالم گواہ شد نمبر 2۔ نصیر احمد شریف ولد شریف احمد

مسل نمبر 121878 میں حزقیل خالد

ولد خالد محمود پیشہ قوم ...... طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12 نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حزقیل خالد نمبر 1۔ واصل محمود ولد خالد محمود گواہ شد نمبر 2۔ ملک خالد محمود خان ولد ملک محمد یحییٰ خان شہید

مسل نمبر 121879 میں ناصرہ بی بی

زوجہ محمد عمران قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Goth Ali Muhammad ضلع وملک Toba Tek Singh ,Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17 مارچ 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) زیور 2.5 تولہ 1 لاکھ 12 ہزار روپے (2) حق مہر 50 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ بی بی گواہ شد نمبر 1۔ علی محمد کھوکھر ولد بٹیر وخان گواہ شد نمبر 2۔ محمد شاہنواز طاہر ولد غلام قادر

مسل نمبر 121880 میں راشدہ بشیر

زوجہ ملک بشیر احمد مرحوم قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mehmood Abad ضلع وملک Jhelum ,Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 مئی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Husband House 1/8 Trka (2) Jewellery Gold 1 تولہ (3) Bank Balnce 1 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ...... ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راشدہ بشیر گواہ شد نمبر 1۔ نعیم احمد باجوہ ولد ولد سراج الدین باجوہ گواہ شد نمبر 2۔ راجہ آصف احمد ولد راجہ شریف احمد

مسل نمبر 121881 میں خالدہ نعیم

زوجہ نعیم احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sangla Hil ضلع و ملک Nankana Sahib ,Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 اکتوبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 4 تولہ 2 لاکھ روپے (2) حق مہر 10 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خالدہ نعیم گواہ شد نمبر 1۔ کلیم احمد لقمان ولد نسیم احمد گواہ شد نمبر 2۔ ناصر احمد گورایہ ولد چوہدری محمد حسین

☆..........☆..........☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم اعجاز احمد شاہ صاحب گروس گراؤ جرمنی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 5 دسمبر 2015ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ جو اللہ کے فضل سے تحریک وقف نو میں شامل ہے اور پیارے حضور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولودہ کو انشاء احمد نام عطا فرمایا ہے۔ جو مکرم سید محمد ایوب شاہ صاحب کی پوتی اور مکرم محمد افضل صاحب دارالفضل ربوہ کی نواسی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک، خادمہ دین اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے نیز اللہ تعالیٰ اس کی صحیح رنگ میں پرورش کرنے میں ہمارا حامی و مددگار ہو۔ آمین

ولادت

مکرم حامد احمد مبشر صاحب دفتر صدر عمومی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے 24 نومبر 2015ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت اس کو خاقان احمد مبشر نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود محترم چوہدری محمد سلمان اختر صاحب و مکرمہ نصرت بیگم صاحبہ آف لندن کا پوتا اور حضرت چوہدری مولا بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود آف چک 35 جنوبی سرگودھا کی نسل سے اور محترمہ زرینہ شوکت صاحبہ دارالعلوم وسطی ربوہ بنت مکرم چوہدری شیر محمد صاحب رانجھا آف وار برٹن ضلع شیخوپورہ کا نواسا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو دونوں خاندانوں و خلیفہ وقت اور جماعت کیلئے رحمت کا موجب، نیک، خادم دین، قرۃ العین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرمہ طاہرہ زیب صاحبہ شکور پارک ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے والد محترم غلام نبی وڑائچ صاحب تقریباً دو ماہ سے بوجہ ایکسیڈنٹ بیمار ہیں۔ کولہے کے فریکچر کی وجہ سے دونوں ٹانگیں شدید متاثر ہیں۔ جس کی وجہ سے وہ چلنے پھرنے سے معذور ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت و سلامتی والی لمبی فعال زندگی عطا فرمائے اور ہر قسم کی معذوری سے بچائے۔ آمین

کلاس داعیان و ریفریشر کورس

(ضلع حافظ آباد)

مکرم فیاض احمد جاوید صاحب جنرل سیکرٹری ضلع حافظ آباد تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے مورخہ 15 نومبر 2015ء کو بمقام محمود ہال حافظ آباد میں زیر صدارت مکرم محمد ارشاد انور صاحب مربی سلسلہ اصلاح و ارشاد مقامی ضلعی کلاس داعیان و سیکرٹریان دعوت الی اللہ ضلع حافظ آباد کا ریفریشر کورس منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن پاک اور نظم کے بعد مکرم طارق محمود بھٹی صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ نے سالانہ رپورٹ پیش کی۔ مکرم منصور احمد صاحب مربی سلسلہ دعوت الی اللہ ربوہ، مکرم ڈاکٹر مبارک احمد صاحب امیر ضلع اور مکرم رانا عبدالحمید صاحب نائب ناظم مال وقف جدید ربوہ نے ہدایات دیں۔ سیکرٹریان ضلع حافظ آباد نے باری باری اپنے اپنے شعبہ کے کام بیان کئے۔ سال 15-2014ء کے باثمر داعیان کو انعامات دیئے گئے۔ آخر پر مہمان خصوصی نے خطاب کیا اور دعا کروائی۔ 14 میں سے 13 جماعتوں کی نمائندگی تھی۔ شرکاء کی کل حاضری 117 تھی۔ خدا تعالیٰ اس پروگرام کے نیک نتائج ظاہر کرے۔ آمین

فضل عمر والی بال لیگ

(مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کو مجلس صحت ربوہ کے تعاون سے آل ربوہ فضل عمر والی بال لیگ مورخہ 27 نومبر تا 14 دسمبر 2015ء منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اس ٹورنامنٹ میں ربوہ کے 15 بلاکس کو 8 بہترین ٹیموں میں تقسیم کیا گیا۔ جن کے مابین سنگل لیگ کی بنیاد پر میچز کروائے گئے۔ ٹورنامنٹ میں فائنل سمیت کل 32 میچز کھیلے گئے۔ مورخہ 14 دسمبر 2015ء کو فیکٹری ایریا کی گراؤنڈ میں فائنل میچ اور اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم آصف جاوید چیمہ صاحب صدر عمومی ربوہ تھے۔ ٹورنامنٹ کا فائنل میچ ہوسٹلز بلاک اور رحمت بلاک A کے درمیان کھیلا گیا۔ جو رحمت بلاک A نے جیت لیا۔ آخر پر تلاوت کے بعد مکرم ناصر محمود طاہر صاحب ناظم صحت جسمانی نے رپورٹ پیش کی اور مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کئے اور نصائح کیں۔ دعا کے ساتھ اس تقریب کا اختتام ہوا۔

گیارہویں سالانہ تقریب آمین

مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے شعبہ تعلیم القرآن کے تحت مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ کو ایوان ناصر دفاتر مجلس انصاراللہ پاکستان میں مورخہ 14 دسمبر 2015ء کو گیارہویں سالانہ تقریب آمین منعقد کرنے کی توفیق سعید ملی۔ اس تقریب آمین میں زیادہ سے زیادہ انصار کو شریک کرنے کے لئے سال کے آغاز میں ہی 101 ناظرہ قرآن نہ جاننے والے انصار سے رابطہ کر کے اور ان کے اساتذہ مقرر کر کے کلاسز کا اجراء کیا گیا۔ دوران سال 11۔ انصار مکرم صغیر احمد صاحب ولد مکرم نصیر احمد صاحب نصیر آباد غالب، مکرم منیر احمد صاحب ولد مکرم عبدالغنی صاحب دارالعلوم شرقی مسرور، مکرم طارق وسیم صاحب باب الابواب شرقی، مکرم محبوب احمد صاحب دارالعلوم شرقی نور، مکرم مہر سلیم احمد صاحب ولد مکرم عبدالکریم صاحب احمد نگر، مکرم طاہر احمد صاحب ولد مکرم بشیر احمد صاحب، مکرم محمد ریاض صاحب احمد نگر، مکرم چوہدری جاوید احمد بسراء صاحب دارالرحمت شرقی راجیکی، مکرم محمد یونس صاحب ولد مکرم عبدالغنی صاحب دارالعلوم جنوبی احد، مکرم ممتاز احمد صاحب ولد مکرم مبارک احمد صاحب طاہر آباد جنوبی اور مکرم عبدالحمید صاحب ولد مکرم محمد ظفراللہ صاحب دارالبرکات نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرنے کی توفیق پائی۔

اسی طرح ترجمۃ القرآن کلاسز سے استفادہ کرتے ہوئے کل 9۔ انصار مکرم خلیل احمد طاہر صاحب دارالیمن وسطی سلام، مکرم ڈاکٹر عبدالباسط قمر صاحب رحمٰن کالونی، مکرم سلطان محمود فوجی صاحب، مکرم ڈاکٹر ناصر احمد صاحب، مکرم منیر حسین صاحب مکرم صوفی مختار احمد سبحانی صاحب، مکرم ملک اعجاز احمد صاحب، مکرم چوہدری محمود احمد صاحب اور مکرم مہر علی احمد قمر صاحب احمد نگر نے پہلی دفعہ ترجمۃ القرآن کا دور مکمل کر لیا ہے۔ اس طرح گزشتہ سالوں میں کل 72۔ انصار کو قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرنے کی توفیق ملی۔ جن کی تقاریب آمین بھی کروائی گئیں۔ ترجمۃ القرآن مکمل کرنے والے انصار کی تعداد 11 ہو گئی ہے۔ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ اس وقت 49 انصار قرآن کریم ناظرہ جبکہ 32 انصار قرآن کریم با ترجمہ سیکھ رہے ہیں۔

اس تقریب میں ان انصار کو بھی مدعو کیا گیا تھا جو ابھی ناظرہ سیکھ رہے ہیں تا کہ حوصلہ افزائی ہو۔ تقریب آمین کے مہمان خصوصی محترم حافظ مظفر احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان تھے۔ تلاوت و نظم کے بعد محترم محمد محمود طاہر صاحب قائد تعلیم القرآن نے جماعت احمدیہ کے عشق قرآن کے واقعات سنائے۔ ازاں بعد محترم ضیاء اللہ مبشر صاحب منتظم تعلیم القرآن نے سالانہ رپورٹ پیش کی۔ محترم حافظ مظفر احمد صاحب نے پہلے قرآن کریم ناظرہ مکمل کرنے والے انصار سے قرآن کریم سنا پھر ترجمہ مکمل کرنے والے انصار سے ترجمہ قرآن سنا اور قرآن ناظرہ اور ترجمہ مکمل کرنے والوں اور ان کے اساتذہ میں انعامات تقسیم فرمائے۔ بعد ازاں قرآن کریم کی اہمیت و برکات کے عنوان پر نصائح کیں۔ محترم چوہدری نصیر احمد صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ مقامی نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ محترم سید کمال یوسف صاحب سابق مربی سلسلہ سویڈن نے اس مبارک تقریب کے انعقاد پر مبارکباد دی اور اختتامی دعا کروائی۔ دعا کے بعد نماز مغرب و عشاء جمع کر کے ادا کی گئیں اور لان دفتر جلسہ سالانہ میں عشائیہ کی تقریب ہوئی۔

اللہ تعالیٰ تمام احباب جماعت کو باقاعدہ تلاوت قرآن کریم کرنے، اس کا ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر کماحقہ عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری محمود اسلم صاحب سابق اکاؤنٹنٹ ٹی آئی کالج ربوہ لکھتے ہیں۔

میرے بڑے بھائی مکرم چوہدری خورشید اسلم صاحب ابن مکرم چوہدری حاجی کرامت اللہ صاحب مرحوم مورخہ 5 دسمبر 2015ء کو اسلام آباد میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ موصی ہونے کی وجہ سے جنازہ ربوہ لایا گیا۔ 7 دسمبر کو بعد از نماز عصر بیت المبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحوم نے ابتداء میں 1/10 کی وصیت کی تھی بعد میں 1/3 کر دی اس کے علاوہ بھی مالی قربانی کی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے۔ غرباء کی بھی اکثر مدد کیا کرتے تھے۔ آپ نے پسماندگان میں 4 بیٹے اور ایک بیٹی سوگوار چھوڑی ہیں۔ آپ مکرم پروفیسر افتخار احمد صاحب نائب امیر ضلع حیدر آباد کے بڑے بھائی تھے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

عطیہ چشم خدمت خلق ہے

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

21 دسمبر 2015ء

12:30 am	Beacon of Truth Live (سچائی کا نور)
1:35 am	رفقائے احمد
2:00 am	پریس پوائنٹ
3:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 18 دسمبر 2015ء
4:10 am	سوال و جواب
5:15 am	عالمی خبریں
5:30 am	تلاوت قرآن کریم
5:45 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
6:05 am	یسرنا القرآن
6:40 am	گلشن وقف نو
8:05 am	آداب زندگی
8:45 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 18 دسمبر 2015ء
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:20 am	درس حدیث
11:35 am	الترتیل
12:05 pm	حضور انور کا دورہ مشرق بعید سنگاپور 18 دسمبر 2013ء
12:40 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:30 pm	ہجرت
2:05 pm	فرنچ پروگرام 23 دسمبر 1997ء
3:10 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 24 جولائی 2015ء (انڈونیشین ترجمہ)
4:10 pm	تقاریر
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:15 pm	درس ملفوظات
5:30 pm	الترتیل
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 29 جنوری 2010ء
7:05 pm	بنگلہ سروس
8:15 pm	تقاریر
8:55 pm	راہ ہدیٰ
10:25 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	حضور انور کا دورہ مشرق بعید
11:55 pm	سیرت النبی ﷺ

22 دسمبر 2015ء

12:35 am	صومالی سروس
1:15 am	درس ملفوظات
1:30 am	راہ ہدیٰ
3:05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 29 جنوری 2010ء
4:15 am	تقاریر
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
	درس حدیث
5:50 am	الترتیل
6:25 am	حضور انور کا دورہ مشرق بعید
7:00 am	کڈز ٹائم
7:35 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 29 جنوری 2010ء
8:35 am	ہجرت
9:10 am	سیرت النبی ﷺ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس مجموعہ اشتہارات
11:40 am	یسرنا القرآن
12:05 pm	گلشن وقف نو
1:15 pm	آؤ اردو سیکھیں
1:35 pm	آسٹریلین سروس
2:05 pm	سوال و جواب
2:55 pm	انڈونیشین سروس
3:55 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 18 دسمبر 2015ء
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:10 pm	درس مجموعہ اشتہارات
5:40 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	فیتھ میٹرز
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:00 pm	سپینش سروس
8:55 pm	پریس پوائنٹ
9:55 pm	آداب زندگی
10:30 pm	یسرنا القرآن
10:55 pm	عالمی خبریں
11:10 pm	گلشن وقف نو

☆......☆......☆

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

مکرم رفیع احمد رند صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے لودھراں کے دورہ پر ہیں احباب جماعت وار اکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

درخواست دعا

مکرم رانا مبارک احمد صاحب سابق صدر علامہ اقبال ٹاؤن لاہور حال لندن اطلاع دیتے ہیں۔

کچھ عرصہ پہلے خاکسار کی بائیں بازو اور ٹانگ پر فالج کا حملہ ہوا تھا۔ جس کی وجہ سے خاکسار چلنے پھرنے سے قاصر ہے۔ تاہم طبیعت پہلے سے بہتر ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے، جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور خدمت دین والی فعال زندگی عطا فرمائے۔ آمین

موسم سرما کی گرم اور ریشمی فینسی ورائٹی کا بہترین مرکز
لبرٹی فیبرکس
نیز مردانہ برانڈڈ ورائٹی دستیاب ہے۔
New Toyota Hiace Van Grand saloon Japanese رینٹ پر دستیاب ہے۔
+92-3337-6257997
0092-476213312
اقصیٰ روڈ نزد اقصیٰ چوک ربوہ

خالص جڑی بوٹیوں سے تیار شدہ گرتے بالوں کا تیل
نفیس منجن، دانتوں کو صاف اور چمکدار بناتا ہے
سندر ابٹن، اکسیر ہاضمہ، حب اٹھرا، اولاد نرینہ
نیز دیسی جڑی بوٹیاں بھی دستیاب ہیں
الیاس دواخانہ
اقصیٰ چوک ربوہ

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

آزمائشی گیس کورس فری منگوائیں
فائدہ ہو تو مکمل علاج کرائیں
بفضل خدا پرانے و پیچیدہ امراض کا بذریعہ ہومیو و ہربل الیکٹریکٹ پائیدار علاج کیا جاتا ہے۔
Add. Dr .N.A. Mazhar ڈیلی موشن و یوٹیوب پر
کریں اور صحت سے متعلق مفید ویڈیوز سے فائدہ اٹھائیں۔
رابطہ نمبرز Wattsapp-Viber Imo: 0336 8650439
Skype I.D= fowad.rathor1
موبائل 0332-7050861, 0348-0608023:
0336-8650439
مظہر کلینک احمد نگر (ربوہ) ضلع چنیوٹ
0476-550515

بذریعہ کمپیوٹر فری نظر کا معائنہ کروائیں
سعید بھائی چشمے والے
ہر قسم کنٹیکٹ لینز، نظر اور دھوپ کے چشمے بازار سے بارعایت خریدیں
یادگار روڈ بالمقابل ایوان محمود ربوہ: 047-6211160
پروپرائیٹر: اسلم بھائی: 0333-6712331

ربوہ میں طلوع و غروب و موسم ۔ 19 دسمبر

طلوع فجر	5:35
طلوع آفتاب	7:01
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	5:10
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	20 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	7 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

19 دسمبر 2015ء

6:10 am	ناگویا میں استقبالیہ تقریب
7:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 18 دسمبر 2015ء
8:20 am	راہ ہدیٰ
9:50 am	لقاء مع العرب
12:10 pm	حضور انور کا خطاب بر موقع جلسہ سالانہ جرمنی 25 جون 2011ء
2:00 pm	سوال و جواب
6:00 pm	انتخاب سخن Live
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live

WARDA فیبرکس ڈیزائن 2015-16
جلسہ سالانہ قادیان کی خوشی میں سردیوں کی تمام ورائٹی پر سیل جاری ہے
سیل سیل سیل لیلن 3P، کھدر 3P، کاٹن 3P
چیمہ مارکیٹ ربوہ: 0333-6711362

تاج نیلام گھر
کوئی بھی کارآمد چیز گھریلو یا دفتری سامان کی خرید و فروخت کیلئے تشریف لائیں۔
رحمٰن کالونی ڈگری کالج روڈ ربوہ
فون: 047-6212633
0321-4710021, 0337-6207895

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
الرفیع بینکویٹ ہال فیکٹری ایریا سلام
بکنگ جاری ہے
رشید برادرز ٹینٹ سروس گولبازار ربوہ
رابطہ: 0300-4966814, 0300-7713128
0476211584, 0332-7713128

FR-10